احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 6 جولائی 2007ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 6 جولائی 2007ء 20 جمادی الثانی 1428 ہجری 6 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 151

قدموں کا ثواب

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے قریب احد کے دامن میں بنوسلمہ نامی قبیلہ آباد تھا۔ انہوں نے ارادہ کیا اپنا علاقہ چھوڑ کر مسجد نبوی کے قریب آجائیں تو رسول اللہ ﷺ نے اسے ناپسند کیا کہ مدینہ کا کوئی پہلو خالی ہو جائے اور فرمایا اے بنو سلمہ کیا تم اپنے قدموں کا ثواب نہیں چاہتے۔ چنانچہ بنوسلمہ وہیں ٹھہرے رہے۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب کراھیۃ النبی ان تعری المدینۃ حدیث نمبر :1754)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو شخص روبدنیا ہوتا ہے وہ تھوڑی دور چل کر رہ جاتا ہے کیونکہ نامرادیاں اور ناکامیاں آخر آکر ہلاک کر دیتی ہیں، لیکن جو شخص ساری قوتوں اور طاقتوں کے ساتھ روبخدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی کے لئے اس کی سب حرکات وسکنات ہوتی ہیں تو خدا تعالیٰ دنیا کو بھی ناک سے پکڑ کر اس کا خادم بنا دیتا ہے؛ اگرچہ اس حالت میں بہت فرق ہوتا ہے۔ دنیا دار تو دنیا کا دیوانہ ہوتا ہے، لیکن یہ روبخدا شخص جس کی دنیا خادم کی جاتی ہے۔ دنیا اور اس کی لذتوں میں کوئی لذت نہیں پاتا۔ بلکہ ایک قسم کی بدمزگی ہوتی ہے، کیونکہ وہ لطف اور ذوق دنیا کی طرف نہیں ہوتا بلکہ کسی اور طرف ہو جاتا ہے۔

انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور ساری راحت اور لذت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دنیا بھی اس کے پاس آجاتی ہے، مگر راحت کے طریق اور ہو جائیں گے۔ وہ دنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دنیا کو لاکر ڈال دیا گیا ہے مگر ان کو دنیا کا کوئی مزا نہیں آیا، کیونکہ ان کا رُخ اور طرف تھا۔ یہی قانون قدرت ہے جب انسان دنیا کی لذت چاہتا ہے تو وہ لذت اسے نہیں ملتی لیکن جب خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر دنیا کی لذت کو چھوڑتا ہے اور اس کی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دنیا ملتی ہے، مگر اس کی لذت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے اس کو بھولنا نہیں چاہئے۔ خدایابی کے ساتھ دنیایابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور پر اسے رزق دے گا کہ اُسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جاوے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے رزق کا کفیل ہو، لیکن یہ بات جیسا کہ خود اس نے فرمایا۔ تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکروفریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے اور دنیا اور آخرت کی راحت اسے مل جاوے وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ بہت سے لوگ ہوں گے جن کو یہ نصیحت بری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے، لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آجائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی۔ لیکن اس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دے گا۔ اصل موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغام موت آجائے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 150)

محترم بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

سلسلہ احمدیہ کے ایک مخلص اور بےنفس وجود مکرم مولانا بشیر احمد اختر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 30 جون 2007ء کو بوقت فجر بعمر 64 سال ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 2 جولائی کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔ محترم بشیر احمد اختر صاحب 3 نومبر 1942ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم ظہور الدین صاحب تھا۔ پانچ بھائیوں میں آپ سب سے چھوٹے تھے۔ جامعہ احمدیہ سے شاہد اور پھر مولوی فاضل کرنے کے بعد آپ کی پہلی تقرری 7/اگست 1966ء کو ہوئی۔ اگست 1967ء میں آپ کی تقرری کینیا میں ہوئی اور آپ خدمات سلسلہ کی غرض سے پہلی دفعہ بیرون ملک تشریف لے گئے۔ جہاں سے 1972ء میں آپ کی واپسی ہوئی۔ بعد ازاں 1974ء تا 1980ء اور پھر 1983ء تا 1996ء چوبیس سال تک آپ کینیا میں خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔ اس عرصہ میں تقریباً دس سال آپ امیر ومربی انچارج کینیا بھی رہے۔ اس کے بعد تادم وفات آپ وکالت تصنیف میں خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو سواحیلی زبان پر عبور حاصل تھا۔ MTA پر مکرم مولانا جمیل الرحمٰن رفیق صاحب کے ساتھ متعدد سواحیلی پروگرام پیش کئے۔ کچھ عرصہ قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کو نگران سواحیلی ڈیسک برائے تراجم کتب حضرت مسیح موعود مقرر فرمایا تھا۔ آپ کے پسماندگان میں بیوہ محترمہ نعیمہ بشیر صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں۔ بیٹی مکرمہ فرزانہ فرحت صاحبہ امریکہ میں مقیم ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم محمود احمد قمر صاحب کینیا میں مقیم ہیں اور مکرم مبشر احمد طارق صاحب ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 440

معصوم بچپن اور قدوسی اخلاق کی جلوہ آرائی

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

"مجھے یاد ہے بچپن میں میری ایک کشتی تھی جو برسات کے دنوں میں لڑکے لے جاتے اور سارا دن اس پر کودتے اور توڑتے رہتے۔ ایک دفعہ میں نے بعض لڑکوں کو مقرر کیا کہ اب کی دفعہ کوئی کشتی لے جائے تو مجھے اطلاع دینا۔ چنانچہ انہوں نے ایک دن مجھے اطلاع دی کہ آپ کی کشتی فلاں فلاں لڑکے لے گئے ہیں اور وہ پانی میں کھیل کود رہے ہیں۔ اس پر میں وہاں گیا میں نے دیکھا کہ پندرہ بیس لڑکے اس پر بیٹھے ہیں۔ (حالانکہ اس کشتی پر صرف پانچ سات لڑکے بیٹھ سکتے تھے) اور خوب کھیل کود رہے اور شور مچا رہے ہیں۔ کشتی کے اندر پانی بھرا ہوا ہے اور وہ پانی میں ڈوب رہی ہے۔ میں نے قریب جاکر جوان کو آواز دی تو وہ لڑکے کچھ گھبرا سے گئے۔ کچھ اس لئے کہ کشتی کا مالک میں تھا اور کچھ اس لئے کہ قادیان ہماری ملکیت ہے اور وہ خوفزدہ ہو کر بھاگے اور پانی میں کود پڑے اور تیرتے ہوئے ادھر ادھر نکل گئے۔ میرے قابو اور تو کوئی نہ آیا صرف ایک لڑکا میرے قابو چڑھ گیا۔ کیونکہ اسے نکلنے کے لئے اور کوئی رستہ نہ ملا اور جس جگہ سے وہ نکلا وہاں میں کھڑا تھا۔ بچپن کی عمر تھی اور غصہ مجھے بے انتہا آیا ہوا تھا۔ میں نے جوش سے اسے مارنے کے لئے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اس نے میری ضرب کو روکنے کے لئے ہاتھ اٹھایا جسے دیکھ کر مجھے اور غصہ آیا اور میں نے اور زیادہ زور سے ہاتھ پیچھے لے جاکر اسے مکا مارنا چاہا۔ یہ دیکھ کر اس نے یا تو یہ سمجھتے ہوئے کہ ان کے مقابلہ میں میرا ہاتھ اٹھانا بے ادبی ہوگا اور یا یہ سمجھتے ہوئے کہ انہیں غصہ بہت چڑھا ہوا ہے اگر میں نے ضرب روکی تو انہیں اور زیادہ غصہ آئے گا اس نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا اور میری طرف منہ کر کے بولا لو جی مار لو۔ جس طرح پتھر گر پڑتا ہے اسی طرح میرا ہاتھ جو بڑے جوش سے اٹھا ہوا تھا بیکار ہو کر نیچے گر گیا اور اس کے سامنے سے ہٹتے ہوئے مجھے یوں محسوس ہوا کہ گویا وہ حقدار ہے اور میں مجرم ہوں۔ تو اگر معمولی اخلاق انسان کے قلب پر اتنا عظیم الشان اثر کر سکتے ہیں پھر کس طرح ممکن ہے کہ ایک انسان کو خدا تعالیٰ کی یہ آواز آ رہی ہو کہ میرے بندے میری طرف آ اور وہ اس کی طرف دوڑ نہ پڑے۔ اگر اس میں ایک شمہ بھر بھی خدا تعالیٰ کی محبت ہو گی تو ناممکن ہے کہ اس کا پاؤں کسی اور طرف اٹھے۔" (خطبات محمود جلد 18 ص 487)

اللہ جلشانہ نے اپنے پیارے اور محبوب بندہ محمود کی ولادت سے چار برس بیشتر خبر دے دی تھی کہ وہ **دل کا حلیم ہوگا**۔ (اشتہار 20 فروری 1886ء)

حضور انور کی چھہتر سالہ حیات طیبہ اس نوٹ کے بے شمار واقعات سے لبریز اور اس کا دائرہ پوری دنیا پر محیط ہے اور یہی حضرت مسیح موعود کی بارگاہ الٰہی میں دعا تھی جو عرش پر مقبول ہوئی اور جس کی تجلیات قیامت تک ظاہر ہوتی رہیں گی۔

لختِ جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُرنور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

رشک ارم کا گہوارہ

ستاسی برس پیشتر حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب کے قلم سے قادیان کے غم فراق اور سوزش مفارقت پر ایک پُر درد و الم نظم الفضل (28 جنوری 1920ء) میں زیب قرطاس ہوئی جس کے چند اشعار نذر قارئین کئے جاتے ہیں۔

اے ساکنان .... یعنی! قادیاں والو
سنو کہ رشک ارم ہے تمہارا گہوارہ
تمہیں بھی علم ہے امن و امان کا اپنے؟
تمہیں خبر ہے کہ عالم کباب ہے سارا
ہے چپہ چپہ اندھیرا۔ قدم قدم ٹھوکر
مگر گھروں میں ہے روشن تمہارے "منارہ"
ہلاک ہو گئی دنیا پیاس کے مارے
تمہارے باغ میں پر چل رہا ہے فوارہ
مری زبان سے سنے کوئی اس مصیبت کو
کہ تم سے ہو کے جدا کس قدر ہوں دکھیارا
گناہ و نفس و شیاطین و صحبت بد نے
درخت نیکی و تقویٰ پہ رکھ دیا آرا
نہ کوئی ناصح مشفق نہ خیر خواہ دلی
ہمیشہ گھات میں دنیا کی زال مکارہ
بندھا ہے قید مصائب میں بال بال مرا
نہ تاب شور و فغاں ہے، نہ ضبط کا یارا

(بخار دل ص 85,84)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بغیر قربانی کے ترقی نہیں ہوتی

❁ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحظہ اپنی بیویوں اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کر سکتیں۔

پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے بھی سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے اور میں اس کیلئے تیار ہوں ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔" (مطالبات صفحہ نمبر 8)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

❁ مکرم مجید احمد صاحب قریشی ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ نادیہ حسن صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عامر مفتی صاحب ابن مکرم رفیق احمد صاحب مفتی مرٹن لندن کے ہمراہ مبلغ 10 ہزار پونڈز سٹرلنگ پر مکرم محمد آصف جاوید صاحب چیمہ مربی سلسلہ ضلع لاہور نے مورخہ 9 جون 2007ء کو دارالذکر لاہور میں کیا۔ دلہن محترم قریشی محمود الحسن صاحب مرحوم نائب امیر سرگودھا کی پوتی اور محترم قریشی منیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ دلہا حضرت مفتی فضل الرحمن صاحب آف بھیرہ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ دونوں خاندانوں کا تعلق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے خاندان سے بھی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ دی یونیورسٹی آف لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بیچلر آف سائنس ان الیکٹریکل انجینئرنگ (ii) بیچلر آف سائنس ان الیکٹرونکس اینڈ کمیونیکیشن (iii) ڈاکٹر آف فارمیسی (فارم ڈی) (iv) بی ایس سی آنرز ان بائیوکیمسٹری (v) ایم ایس سی (مالیکیولر بیالوجی اینڈ بائیوٹیکنالوجی' فزیالوجی) (vi) ایم فل/ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی (بائیوکیمسٹری' مالیکیولر بیالوجی اینڈ بائیوٹیکنالوجی، فزیالوجی) (vii) بیچلر آف کمپیوٹر سائنس (viii) ماسٹر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنس (ix) بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (x) ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (xi) ماسٹر آف پبلک مینجمنٹ (xii) بی ایس۔ ایم ایس اکاؤنٹینسی اینڈ فنانس۔ بی کام، ایم کام (xiii) ایم بی بی ایس، بی ڈی ایس (xiv) ایم اے انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر (xv) ایم اے انگلش لینگویج ٹیچنگ اینڈ لینگوئسٹکس۔

ایم بی بی ایس اینڈ بی ڈی ایس کیلئے انٹری ٹیسٹ 2 ستمبر 2007ء کو ہوگا جبکہ باقی تمام پروگرام کیلئے داخلہ ٹیسٹ 22 جولائی 2007ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ یکم جولائی 2007ء ملاحظہ کریں۔

❁ نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی بی اے (آنرز) (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے ایگزیکٹو (iv) ایم بی اے مائیکروفنانس (v) بی ایس سی/ایم ایس سی (انوائرمینٹل مینجمنٹ) (vi) ایم ایس سی انڈسٹریل انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ (vii) اے سی سی اے کیٹ (viii) بی ایس (آنرز) کمپیوٹر سائنس (ix) ایم سی ایس (x) ایم ایس سی اکنامکس (xi) ایم ایس سی شماریات (xii) ایم فل/پی ایچ ڈی ریسرچ پروگرام۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 اگست 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ncba.edu.pk اور فون نمبر 042-5752716,5752719 پر رابطہ کریں۔

❁ دی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی بی اے (ii) ایم بی اے (iii) ایم بی اے (ایگزیکٹو) (iv) بی بی اے/ایم سی ایس (v) بی ایس سی ایس۔

مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.pakaims.edu.pk اور فون نمبر 042-111-19-19-38 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایک صاحب منزلت و بلند مرتبت احمدی ادیب
محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

محترم مسعود احمد خان دہلوی صاحب

﴿قسط اول﴾

شیخ محمد اسماعیل پانی پتی، نام نامی و اسم گرامی ہے۔ ایک درویش صفت، صاحب منزلت و بلند مرتبت احمدی ادیب و قلمکار اور نامور محقق و مصنف کا اس احمدی ادیب نے اپنی ادبی تخلیقات، گرانقدر تالیفات اور انتہائی محنت طلب و خارا شگاف ادبی کارناموں کی وجہ سے ملک بھر کے ادبی حلقوں میں اپنی قلمکاری و نثر نگاری اور ادب نوازی کا لوہا منوایا اور اس طرح دنیائے ادب میں ایک بلند مقام حاصل کر دکھایا۔ اس مقام ہی کا اثر تھا کہ بالآخر حکومت پاکستان نے اسے غیر معمولی اعزاز و اکرام کا حقدار قرار دے کر حسن کارکردگی کا صدارتی ایوارڈ اس کی خدمت میں پیش کیا اور عرصہ دراز تک اس کے معتبر نام اور فیض رساں کام کا ڈنکا بجتا رہا اور آج بھی جبکہ وہ اس دنیا میں موجود نہیں ہے۔ اسے شہرت عام اور بقائے دوام کے ادبی دربار میں بہت اہم مقام حاصل ہے۔

پھر اسی پر بس نہیں ادبی خدمات کے پہلو بہ پہلو اس نامور ادیب و محقق نے جماعت احمدیہ کے ایک ادنیٰ خادم کی حیثیت سے مقدور بھر دینی و جماعتی خدمات سرانجام دے کر اپنے صدق و صفا اور اخلاص و وفا کا ایسا شاندار عملی ثبوت بہم پہنچایا کہ جماعت کے جاننے اور قدر پہچاننے والے اہل علم و دانش عش عش کر اٹھے۔ ہر چند کہ اس کا حلقۂ کار اور روزی کا دارومدار زیادہ تر ملک کے علمی و ادبی حلقوں اور اشاعتی اداروں تک ہی محدود تھا تاہم وہ زندگی بھر ان حلقوں اور اداروں میں اپنے احمدی ہونے کا ڈنکے کی چوٹ پر برملا اعلان کرنے میں کمال درجہ جرأت و دلیری اور پُرجوش غیرت ایمانی کا مظاہرہ کرتا رہا۔ اس نے اس امر کی کبھی پرواہ نہ کی کہ غیرت ایمانی کے اس بیباک مظاہرے کی وجہ سے اسے مشکلات و مصائب جھیلنا اور صبر آزما دکھ برداشت کرنا پڑیں گے۔ وہ اپنی پیرانہ سالی اور ضعیفی میں بھی دکھ جھیل جھیل کر اپنے لئے راستہ بناتا اور اس پر مردانہ وار آگے بڑھتا چلا گیا اور اس خستہ حالی میں بھی اس نے تن تنہا ان منزلوں کو سر کر دکھایا جو بڑے بڑے اداروں سے بھی سر نہ ہو پائی تھیں۔

جماعت احمدیہ میں شمولیت

محترم جناب شیخ محمد اسماعیل پانی پتی، پانی پت کے ایک علم دوست مخلص و فدائی احمدی محترم جناب شیخ محمد یعقوب صاحب کے فرزند ارجمند تھے۔ جب آپ کے والد بزرگوار نے جماعت احمدیہ میں خلافت اولیٰ کے زمانہ میں شمولیت اختیار کی تو آپ نے ان کا ساتھ نہ دیا اور اردو ادب کی کتابوں میں حد درجہ استغراق کی وجہ سے آپ نے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے اور ان سے استفادہ کرنے کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ ہر چند کہ آپ اس وقت احمدی نہ ہوئے۔ تاہم احمدیت کی آپ نے مخالفت کبھی نہ کی۔ ایک ملاقات میں آپ نے مجھے خود بتایا کہ آپ احمدیت سے عرصہ دراز تک اس وہم اور خوف کی بنا پر دور رہے کہ احمدیت قبول کرنے کے نتیجہ میں سرسید احمد خان اور مولانا الطاف حسین حالی کی طرف طبعی میلان میں فرق آجائے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اردو ادب سے آپ کا ناطہ ٹوٹ جائے گا اور آپ صرف مذہب ہی کے ہو کر رہ جائیں گے۔ آپ نے مجھے بتایا کہ ''کتابوں کے مطالعہ کا تو میں رسیا تھا ہی۔ حضرت والد صاحب کے بار بار توجہ دلانے پر آخر ایک وقت ایسا آیا کہ میں نے حضرت مسیح موعود کی کتب کا بالاستیعاب مطالعہ شروع کیا۔ اس کے نتیجہ میں نہ صرف احمدیت کی صداقت ذہن نشین ہوتی چلی گئی بلکہ حضرت مسیح موعود کی بعض وجد آفریں عبارتوں کو پڑھ کر میں جھوم اٹھا کیونکہ ایسے ادبی شہ پارے پورے اردو لٹریچر میں مجھے اور کہیں نظر نہ آئے تھے۔ دل نے گواہی دی کہ واقعی خدائی بشارت کے مطابق حضرت مسیح موعود ''سلطان القلم'' ہیں۔ یہ تاب، یہ مجال، یہ طاقت کسی کو نہیں کہ اس میدان میں آپ کے سامنے دم مار سکے''۔

ادھر خدا کا کرنا یہ ہوا کہ عین اس زمانہ میں جب محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کر رہے تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز بزرگ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب چیف میڈیکل آفیسر کی حیثیت سے پانی پت تشریف لے آئے۔ یہ غالباً 1919ء یا 1920ء کا زمانہ تھا۔ محترم شیخ صاحب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے اخلاق عالیہ، اوصاف حمیدہ اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے ایسے متاثر ہوئے کہ آپ کے گرویدہ ہوئے بغیر نہ رہے۔ احمدیت کی حسین تعلیم پہلے ہی دل کو مسخر کر رہی تھی۔ جب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے حسین پیکر میں اس حسین تعلیم کا حسین عملی نمونہ آنکھوں کے سامنے آیا تو تمام حجاب اٹھ گئے اور احمدیت کا حسن و جمال اس شان سے آشکار ہوا کہ آپ بے اختیار جان فدا کئے بغیر نہ رہے۔ اپنی پوری جلوہ سامانیوں اور تابانیوں کے ساتھ صداقت کے آشکار ہونے کی دیر تھی۔ محترم شیخ صاحب نے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے میں ذرا دیر نہ کی۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے بھی آپ کے سر پر ایسا دست شفقت رکھا اور آپ کی ایسی سرپرستی فرمائی کہ شفقتوں اور نوازشات کا سلسلہ تاحیات جاری رہا۔ اس خادمانہ کیفیت اور دلی قربت کا ہی یہ نتیجہ تھا کہ محترم شیخ صاحب کو ایک رنگ میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب ایسی رفیع الشان اور عظیم المرتبت ہستی کے لٹریری اسسٹنٹ کی حیثیت حاصل رہی اور حضرت میر صاحب کا علمی فیض بڑی حد تک آپ کے ذریعہ ہی جماعت کی آنے والی نسلوں تک پہنچا۔

احمدیت قبول کرتے وقت محترم شیخ صاحب موصوف نے اپنے دل میں یہ عہد کیا کہ احمدی ہوتے ہوئے آپ سے اردو ادب کی جو خدمات بھی بن پڑے گی کریں گے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ آپ دین کو بہرحال دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ آپ نے اپنے اس عہد کو زندگی بھر اس شان سے نبھایا کہ اردو کے عصری ادب میں بلند مقام حاصل کیا اور اس امر کے باوجود حاصل کیا کہ اپنی غیرت ایمانی پر کبھی کوئی آنچ نہ آنے دی۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے اس جذبہ کو قبولیت خاص کے شرف سے نوازا۔ چنانچہ ایک احمدی ادیب کی حیثیت سے آپ کی شہرت ملک بھر میں پھیلتی چلی گئی اور اس طرح بفضل اللہ تعالیٰ دین اور دنیا دونوں کی سرخروئی آپ کے حصہ میں آئی۔

پہلی ملاقات

اپنے طالب علمی کے زمانہ میں اگرچہ میں نے محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کا نام تو سن رکھا تھا لیکن آپ کو دیکھنے یا آپ سے ملنے کا کبھی اتفاق نہ ہوا تھا۔ 1940ء میں جب میں بی اے کے امتحان سے فارغ ہوا تو ایک روز والد محترم حضرت محمد حسن آسان کو ایک کام کے سلسلہ میں دہلی سے پانی پت جانا پڑا۔ آپ نے مجھے بھی ساتھ چلنے کا ارشاد فرمایا۔ پانی پت میں ہم نے محترم ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب کے ہاں قیام کیا جو ان دنوں وہاں ریلوے کے ہسپتال میں بطور میڈیکل افسر متعین تھے۔ اگلے روز حضرت والد صاحب پانی پت کے مشہور و معروف نہایت مخلص و فدائی احمدی محترم جناب شیخ محمد یعقوب صاحب کی خدمت میں بغرض ملاقات حاضر ہوئے۔ محترم شیخ صاحب موصوف اس وقت اپنے مکان واقعہ محلہ انصار کی بالائی منزل پر اپنی لائبریری کے کمرہ میں بیٹھے مطالعہ کتب میں مصروف تھے۔ آپ نے اطلاع ملنے پر ہمیں وہیں بلوالیا۔ تھوڑی دیر بعد محترم شیخ محمد اسماعیل پانی پتی بھی وہاں تشریف لے آئے۔ میں ان دونوں بزرگوں کی زیارت کا شرف حاصل کر کے اور ان کی علمی و ادبی گفتگو اور حضرت والد صاحب کے ساتھ ان کے تبادلہ خیالات سے مستفیض ہو کر بے حد مسرور ہوا۔ دونوں طرف سے باہمی محبت و خلوص کے بے لاگ اظہار فراواں کا منظر تھا ہی بہت دلکش و دلآویز اور دل خوش کن۔ محترم جناب شیخ محمد یعقوب صاحب ایسی علم دوست شخصیت کے ساتھ ملاقات کے شرف سے مشرف ہونے کے بعد ہمیں محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب نے اپنے وطن مالوف شہر پانی پت اور اس کے مضافات کی سیر کرائی۔ ہر چند کہ یہ بہت تفصیلی سیر تھی تاہم اس کی خاص قابل ذکر بات یہ ہے کہ مسلم ہائی سکول پانی پت کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے کمرہ میں سامنے کی دیوار پر مشاہیر کے فریم کئے ہوئے بیشمار فوٹو آویزاں تھے اور آویزاں تھے بھی مسلسل قطاروں میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور پیوستہ۔ اس طرح دیوار کا پورا درمیانی حصہ ان فوٹوؤں سے ڈھکا ہوا تھا۔ محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی نے ان فوٹوؤں میں سے دیگر مشاہیر کے علاوہ ہمیں خاص طور پر حضرت مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فوٹوز دکھائے اور بتایا کہ سکول کی فضا ہر قسم کے مذہبی تعصب سے یکسر پاک ہے۔ چند گھنٹے جاری رہنے والی اس سیر میں میری حیثیت خاموش تماشائی سے زیادہ نہ تھا کیونکہ محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی تمام وقت میرے والد صاحب سے جو قریباً ان کے ہم عمر تھے۔ مخاطب رہے لیکن اس وقت میرے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہ تھی کہ رواروی میں خاصی دیر جاری رہنے والی سرسری نوعیت کی یہ ملاقات آگے چل کر طویل عرصہ تک جاری رہنے والی قربت اور گہری عقیدت اور احترام کی آئینہ دار دلی محبت کا پیش خیمہ ثابت ہوگی اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ محترم شیخ صاحب مجھے اپنے فرزندوں میں شمار کر کے شفقت بے پایاں سے نوازتے چلے جائیں گے اور اس طرح مجھ ایسے ہیچمدان کو آپ سے علمی اور ادبی فیض حاصل کرنے کے بے حساب مواقع میسر آتے چلے جائیں گے۔

گہرے مراسم اور دلی قربت کا نقطہ آغاز

پاکستان کے معرض وجود میں آنے اور روزنامہ الفضل کے قادیان کی بجائے لاہور سے شائع ہونے کے ایک عرصہ بعد محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کے نہایت لائق و فائق فرزند برادرم محترم شیخ محمد احمد پانی پتی الفضل کے عملہ ادارت میں معاون خاص کے طور پر شامل ہوئے۔ اس بہت ہی نیک صالح اور لائق نوجوان اور خاکسار کے درمیان بہت جلد دوستانہ اور پھر رفتہ رفتہ برادرانہ تعلقات استوار ہوتے چلے گئے۔ اس طرح ہم قلبی طور پر ایک دوسرے کے اس قدر قریب آگئے کہ گویا دونوں باہم سگے بھائی ہوں۔ برادرم شیخ محمد احمد پانی پتی (مرحوم) کو بچپن میں ہونے والے ٹائیفائڈ بخار کا ایک ٹانگ پر ایسا مضر اثر پڑا تھا کہ انہیں پیدل چلنے میں قدرے دقت محسوس ہوتی

تھی۔ وہ شام کو دفتر الفضل جو میکلیگن روڈ نزد پرانی انار کلی میں واقع تھا رام گلی سے کسی سواری کے تانگہ پر آجاتے تھے۔ لیکن جب رات کو گیارہ بجے دفتر سے فارغ ہوتے تو اس وقت کسی سواری کے تانگہ کا میسر آنا ممکن نہ تھا۔ میں بھی اسی وقت دفتر سے فارغ ہوتا تھا۔ میں اپنی بائیسیکل کے پیچھے بٹھا کر انہیں رام گلی میں ان کے گھر چھوڑ آتا تھا اور پھر اپنے گھر واقع کرشن نگر واپس آیا کرتا تھا۔ روزانہ کا یہ معمول ہم دونوں کو باہم دگر ایک کرنے کا مزید موجب ہوا۔ جب 1954ء کے اواخر میں الفضل لاہور کی بجائے ربوہ سے نکلنا شروع ہوا تو برادر عزیز شیخ محمد احمد پانی پتی بوجوہ لاہور میں ہی مقیم رہے اور میں لاہور سے ربوہ منتقل ہو گیا۔ اس طرح دونوں بھائیوں کے درمیان جدائی پڑ گئی۔ لیکن میرے اس محبّ صادق نے جدا ہونے سے قبل مجھ سے یہ پکا وعدہ لیا کہ میں جب بھی لاہور آؤں گا تو ہمیشہ ہی قیام ان کے ہاں کیا کروں گا اور اس میں کبھی کوئی تخلف واقع نہیں ہونے دوں گا۔ چنانچہ میں دفتری یا نجی کام کے سلسلہ میں جب بھی لاہور جاتا تو ان کے ہاں ہی ٹھہرتا۔ محترم جناب شیخ محمد اسماعیل پانی پتی اپنے فرزند کے اس جگری دوست کی خاطر مدارات ہی نہ کرتے بلکہ اسے بھی اپنا فرزند سمجھ کر اس کے ساتھ خاص محبت ومؤدت اور غیر معمولی شفقت کا سلوک روا رکھتے۔ محترم شیخ صاحب موصوف، ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور دونوں فرزندان گرامی برادرم شیخ محمد احمد پانی پتی اور برادرم شیخ مبارک محمود پانی پتی اکرام ضیف اور خاطر مدارات کے اوصاف سے پورے طور پر متصف تھے۔ مہمان کے آگے بچھ بچھ جانا اور اس کی ہر ضرورت کا بطور خاص خیال رکھنا ان کی فطرت میں داخل تھا۔ یہ ایک خاص وصف تھا جو اس گھرانے کو منجاب اللہ ودیعت کیا گیا تھا۔

تالیف وتصنیف میں استغراق

کا بچشم خود مشاہدہ

محترم شیخ صاحب موصوف کے ہاں قیام کے دوران آپ کو بہت قریب سے دیکھنے نیز علمی تحقیق و تدقیق اور تالیف وتصنیف کے کام میں آپ کے غیر معمولی استغراق کا بچشم خود مشاہدہ کرنے کے مجھے بیشمار مواقع میسر آئے۔ مزید برآں باہم تبادلۂ خیالات کے ذریعہ آپ کے وسیع علم وفن سے مستفیض ہونے کی سعادت بھی ملی اور خوب ملی۔ آپ کو اس ناچیز سے کچھ ایسا لگاؤ ہو گیا تھا کہ اگر دو ماہ کا عرصہ گزر جاتا اور میرا ربوہ سے لاہور جانا نہ ہوتا تو آپ کا خط آجاتا کہ ملنے کو بہت جی چاہ رہا ہے، دو ایک روز کی رخصت لے کر آجائیں تا کہ اداسی دور ہو اور علمی موضوعات پر تبادلہ خیالات کا موقع ملے۔ آپ کے ہاں قیام کے دوران میں یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ محترم شیخ صاحب موصوف کا معمول یہ ہے کہ آپ رات کا اکثر حصہ مطالعہ کتب اور تالیف وتصنیف کے کام میں گزارتے ہیں۔ تین بجے شب کے قریب گھڑی دو گھڑی کے لئے لیٹ کر اور نیند کا ایک آدھ جھونکا لے کر اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور پھر نوافل پڑھنے اور نماز فجر ادا کرنے کے بعد دو تین گھنٹے کے لئے سو جاتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ بیدار ہونے اور ناشتہ سے فارغ ہونے کے بعد پھر مطالعہ کتب میں مشغول ہو جاتے، خطوط کے جواب تحریر کرتے اور پھر تصنیف کے کام میں محو ہو جاتے۔ کبھی کبھار ظہر اور عصر کے درمیان بستر پر دراز ہو کر استراحت فرماتے۔ عصر کے بعد ادیبوں، دانشوروں، کالجوں کے پروفیسروں اور طلباء کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہر کوئی آپ کے نادر کتب کے ذخیرے سے مستفیض ہوتا یا آپ کے ساتھ تبادلہ خیالات کے ذریعہ ادبی اور علمی مسائل حل کرنے کے سلسلہ میں رہنمائی حاصل کرتا۔ لوگوں کی آمد اور ان کے ساتھ گفتگو کا یہ سلسلہ عشاء کے وقت تک جاری رہتا۔ اس کے بعد آپ پھر یکسوئی سے مطالعہ کتب اور تحقیق وتصنیف کے کام میں محو ہو جاتے۔ الغرض آپ کے نافع الناس وجود کی شکل میں علمی فیض کا ایک چشمہ جاری تھا ہر کوئی آتا اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس چشمہ سے سیراب ہو کر اپنی علمی تشنگی بجھاتا اور فیضیاب ہوتا۔ آپ کے علم اور وسعت معلومات سے فیضیاب ہونے والوں میں چیف جسٹس آف پاکستان جناب ایس اے رحمٰن بھی شامل تھے۔ جب انہوں نے قتل مرتد کی تردید میں انگریزی میں کتاب لکھنے کا ارادہ کیا تو محترم شیخ صاحب سے نایاب کتب اور مواد مہیا کرنے کی درخواست کی۔ آپ نے بڑی محنت سے کتب اور مفید مواد جمع کر کے اسے محترم چیف جسٹس صاحب کی خدمت میں پیش کیا۔

محترم شیخ صاحب موصوف اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مدرسوں، سکولوں اور کالجوں کی تعلیم تو حصول علم کی لگن پیدا کرنے اور اس کا چسکا ڈالنے کے لئے ہوتی ہے۔ اصل علم تو انسان اپنی استعداد کے مطابق اپنے ذاتی مطالعہ سے حاصل کرتا ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے: ’’میں نے سکول میں صرف چوتھی جماعت تک تعلیم حاصل کی تھی۔ اس کے بعد گھر میں ہی تعلیم کا سلسلہ جاری رہا اور میں نے حتی المقدور وسیع مطالعہ کتب کے ذریعہ علم حاصل کیا اور پھر اس علم سے استفادہ کرتے ہوئے قلم کو اس کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ صدہا مضامین لکھے۔ تالیف کتب کا ایک طویل سلسلہ مکمل کیا اور بڑی تعداد میں کتب تصنیف کیں۔ آج ایم اے (اردو) کے تھیسس (تحقیقی مقالہ) کے لئے جن طلباء کو مختلف موضوع دیئے جاتے ہیں ان کے یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ گائیڈ پروفیسر (رہنمائے اساتذہ) بعض طلباء کو میرے پاس بھیج دیتے ہیں کہ میں تحقیقی مقالہ تیار کرنے میں ان کی رہنمائی اور مدد کروں۔ میں خود تو انہیں مقالہ لکھ کر نہیں دیتا لیکن ان کی اس رنگ میں رہنمائی کرتا ہوں کہ وہ تحقیقی مواد اکٹھا کر سکیں اور پھر میری نگرانی میں مقالہ لکھ سکیں۔ چنانچہ اکثر طلباء میری رہنمائی اور نگرانی میں تحریر کردہ مقالہ کی بناء پر ایم اے اردو کے امتحان میں کامیاب قرار دیئے جاتے ہیں‘‘۔ خاکسار نے محترم شیخ صاحب موصوف کے ہاں قیام کے دوران بعض طلباء کو آپ کے وسیع مطالعہ سے مستفیض ہوتے اور تحریر کردہ مقالہ سناتے ہوئے خود دیکھا۔

تبحر علمی سے فیضیابی کے

نت نئے پہلو

میں ان خوش قسمت لوگوں میں سے ہوں جنہیں جماعت کے بعض جید علماء کے علاوہ محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کے تبحر علمی سے بھی فیضیاب ہونے کے بیشمار مواقع میسر آئے اور میں نت نئے رنگوں میں فیضیاب ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہوا۔ اول تو آپ کا بہت قیمتی کتب خانہ میرے لئے ہر وقت کھلا تھا اور مجھے آپ کے ہاں قیام کے دوران بعض نایاب کتب سے استفادہ کا سنہری موقع میسر آتا تھا اور آپ کے ہاں قیام کے دوران میری راتیں بھی آپ ہی کی طرح نایاب کتب کا مطالعہ کرنے میں جاگ کر گزرتی تھیں۔

بہت سی دیگر نایاب کتب کے علاوہ شمس العلماء مولوی ممتاز علی صاحب کا مرتب کردہ قرآنی مضامین کا سات جلدوں پر مشتمل انڈکس (جو مولوی صاحب کی زندگی میں ’’تفصیل البیان فی مقاصد القرآن‘‘ کے نام سے شائع ہوا تھا) میں نے محترم شیخ صاحب موصوف کی ذاتی لائبریری میں ہی دیکھا اور بعض مضامین کے بارہ میں اس سے استفادہ بھی کیا۔ یہ انڈکس اب نایاب ہے اور کسی قیمت پر بھی کتب فروشوں کے ہاں دستیاب نہیں۔ میں محترم شیخ صاحب سے کہہ بیٹھا کہ میری خواہش ہے کہ انڈکس کی یہ ساتوں جلدیں میرے پاس بھی ہوں تا کہ میں مضامین لکھنے میں ان سے حسب ضرورت استفادہ کرتا رہوں۔ لیکن یہ خواہش پوری ہو تو کیسے ہو اول تو یہ انڈکس کہیں دستیاب نہیں اور بالفرض اگر یہ کہیں دستیاب ہو بھی جائے اس کی بڑھی ہوئی منہ مانگی قیمت ادا کرنے کے میں قابل نہیں۔ بات آئی گئی ہوئی اور میں ربوہ واپس چلا آیا۔ دو ہفتہ بعد محترم شیخ صاحب موصوف کا خط موصول ہوا جسے پڑھ کر میں ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہا۔ خط میں مرقوم تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تفصیل البیان کی ساتوں جلدوں کی فراہمی کا انتظام کر دیا ہے۔ آپ آکر یہ جلدیں لے جائیں اور تیس روپے کی رقم ساتھ لیتے آئیں۔ جب میں لاہور پہنچ کر ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دریافت کیا کہ یہ جلدیں فراہم کیسے اور کہاں سے ہوئیں۔ شیخ صاحب موصوف نے بتایا کہ میں نے سوچا کہ یہ کتابیں بازار سے تو ملنے سے رہیں۔ کیوں نہ میں مولوی ممتاز علی صاحب کے نامی گرامی فرزند جناب امتیاز علی تاج سے ملوں شاید ان کی ذاتی لائبریری میں کوئی فالتو نسخہ موجود ہو اور وہ مجھے وہ فالتو نسخہ قیمتاً دینے پر آمادہ ہو جائیں جب میں ان سے ملا تو کہنے لگے شیخ صاحب! آپ بڑے موقع پر تشریف لائے ہیں۔ والد صاحب کے زمانہ سے ایک کوٹھڑی بظاہر ردی اور بوسیدہ کاغذات اور مسودات سے اٹی پڑی تھی۔ مجھے خیال آیا کہ اسے صاف کرا کے اسے استعمال میں لایا جائے۔ ان ردی کاغذات اور بوسیدہ مسودات کے نیچے سے بعض اور کتابوں کے علاوہ تفصیل البیان کی سات جلدوں کا ایک سیٹ بھی نکل آیا۔ میں نے ان سات جلدوں کو دو ضخیم جلدوں کی شکل میں مجلد کروالیا اور دل میں یہ فیصلہ کیا کہ میں یہ جلدیں کسی ایسے علم دوست صاحب کو مفت دے دوں گا جو اس سے استفادہ کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں وہ علم دوست صاحب مجھے نائب مدیر الفضل کی شکل میں مل گئے ہیں۔ سو یہ جلدیں آپ کی خدمت میں حاضر ہیں۔ آپ انہیں اپنے دوست کو ارسال کر دیں۔ شیخ صاحب نے عرض کیا میں یہ جلدیں مفت نہیں بلکہ قیمتاً لوں گا اور جو قیمت بھی آپ طلب کریں گے میں ابھی حاضر کر دوں گا۔ تاج صاحب نے یہ دیکھ کر کہ شیخ صاحب قیمت ادا کرنے پر مصر ہیں ان سے کہا کہ قیمت تو میں بہر حال نہیں لوں گا آپ یوں کریں کہ کوٹھڑی کی صفائی پر خرچ ہونے والی رقم اور تجلید کا خرچ جو مل ملا کر تیس روپے بنتا ہے مجھے دے دیں میری نیت بھی پوری ہو جائے گی اور آپ کی ضد بھی۔ شیخ صاحب نے مجھے بتایا کہ میں نے تیس روپے ادا کر دیئے اور جلدیں لے آیا۔ سو یہ ہے رام کہانی نایابی کے باوجود ’’تفصیل البیان‘‘ کی دستیابی کی۔ اس طرح محترم شیخ صاحب کی کاوش اور عنایت خاص کی وجہ سے ایک مفید کتاب جو یکسر نایاب تھی مجھے مل گئی۔ شیخ صاحب بار بار مجھے مخاطب کر کے یہ کہتے رہے مسعود صاحب! مجھے تو خوشی اس بات کی ہے کہ خدا نے آپ کی خواہش میرے ذریعہ پوری کرادی۔ جب وہ یہ کہہ رہے تھے تو خوشی ان کے چہرے سے پھوٹے پڑ رہی تھی۔

پاکستان میں مختلف پھلوں کا فی کس استعمال (دستیابی) کے

اعدادو شمار 03-2002ء

ترش پھل	10.3 کلوگرام
آم	6.6 کلوگرام
امرود	3.7 کلوگرام
کھجور	2.4 کلوگرام
سیب	2.2 کلوگرام
آڑو	1.4 کلوگرام
کیلا	1.0 کلوگرام
آلو بخارا	0.4 کلوگرام
خوبانی	0.4 کلوگرام
انگور	0.3 کلوگرام
ناشپاتی	0.2 کلوگرام

(اوصاف سنڈے میگزین 18 مارچ 2007ء)

دینی تعلیمات کی روشنی میں

محبت اور رضائے الٰہی حاصل کرنے کے ذرائع

مکرم نورالدین منیر صاحب

احمدیت قبول کر کے یا کسی احمدی گھرانے میں پیدا ہونے پر ہر ایک پر احمدی کا لیبل تو لگ ہی جاتا ہے۔ لیکن عملی طور پر کسی کو احمدی صرف اسی وقت کہا جا سکتا ہے جب وہ اخلاق حسنہ یا دینی اخلاق کا مظہر بن گیا ہو۔

چنانچہ قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے۔

1۔ ’’کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ یہ کہنے پر کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائے نہیں جائیں گے اور ہم یقیناً ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے آزمائش میں ڈال چکے ہیں وہ لوگ جو سچے ہیں اللہ انہیں ضرور شناخت کر لے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور پہچان لے گا۔‘‘ (عنکبوت آیات 3، 4)

2۔ ’’اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے اور یوم آخر پر بھی حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔‘‘ ’’وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں جب کہ وہ اپنے سوا کسی کو دھوکہ نہیں دیتے اور وہ شعور نہیں رکھتے۔‘‘ (البقرہ آیات: 9، 10)

3۔ ’’بادیہ نشین کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ تو کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے صرف اتنا کہا کرو کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں جبکہ ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں کچھ کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ (الحجرات آیت: 15)

حضرت مسیح موعود کا ارشاد بھی یہی ہے کہ جس ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ نہیں ہیں وہ ایمان نہیں ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا ہے۔

’’واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا عمل نہ ہو۔‘‘

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 10)

قرآن مجید کی غرض و غایت انسان کی اصلاح کرنا ہے یعنی رسمی ایمان کی جگہ مومنین اور مومنات کے دلوں میں حقیقی ایمان پیدا کرنا جس کے نتیجہ میں ان کے اعمال اعمال صالحہ بن جائیں۔ عام طور پر ایسا انسان جس نے مجاہدہ کر کے اپنی اصلاح نہ کر لی ہو نفس امارہ کا مطیع رہتا ہے جیسا کہ قرآن مجید نے فرمایا ہے۔

نفس امارہ میں یہ خاصیت ہے کہ وہ انسان کو بدی کی طرف جو اس کے کمال کی حالت اور اس کی اخلاقی حالتوں کے برعکس ہے جھکاتا ہے اور ناپسندیدہ اور بدراہوں پر اسے چلانا چاہتا ہے۔ (یوسف آیت: 54) غرض بے اعتدالیوں اور بدیوں کی طرف انسان کو مائل رکھنا اور اس سے برے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں قابل مواخذہ اعمال سرزد کروانا نفس امارہ کی خاصیت ہے اور ہر مومن اور مومنہ میں بھی نفس امارہ موجود رہتا ہے جب تک وہ اسے پوری کوشش سے مغلوب نہ کر لیں۔

قرآن مجید اپنے احکام سے یہ حالت بدلنی چاہتا ہے۔ چنانچہ وہ یہ ہدایت دیتا ہے کہ انسان کو نفس امارہ کے چنگل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اسے اپنے آپ میں نفس لوامہ پیدا کر کے اسے اتنا مضبوط بنانے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے کہ وہ بدی کی تحریکات کا مسلسل مقابلہ کرنے لگے۔ یعنی اس کا نفس اپنا جائزہ لیتا رہے اور جونہی اسے محسوس ہو کہ نفس امارہ اسے کسی بدعملی کی طرف لے جا رہا ہے تو وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے لگے اور اس وقت تک ملامت کرتا رہے جب تک وہ برا خیال دل سے نکل نہ جائے اور نفس امارہ کو شکست نہ ہو جائے۔

نفس کی اس حالت کو جو بدی کی تحریکات پر ملامت کرتی ہے اور انہیں دل سے نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔ قرآن مجید میں نفس لوامہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں (۔) (القیامہ آیت: 3) میں اس نفس کی قسم کھاتا ہوں جو بدی کے کام اور ہر ایک بے اعتدالی پر اپنے تئیں ملامت کرتا ہے۔............ اور اس بات پر راضی نہیں ہوتا کہ انسان اپنے طبعی لوازم میں شتر بے مہار کی طرح چلے اور چار پایوں کی زندگی بسر کرے بلکہ یہ چاہتا ہے کہ اس سے اچھی حالتیں اور اچھے اخلاق صادر ہوں اور انسانی زندگی کے تمام لوازم میں کوئی بے اعتدالی ظہور میں نہ آوے۔ اور طبعی جذبات اور طبعی خواہشیں عقل کے مشورہ سے ظہور پذیر ہوں۔ پس چونکہ وہ بری حرکت پر ملامت کرتا ہے اس لئے اس کا نام نفس لوامہ ہے یعنی بہت ملامت کرنے والا۔ اور نفس لوامہ اگرچہ طبعی جذبات پسند نہیں کرتا۔ بلکہ اپنے تئیں ملامت کرتا رہتا ہے لیکن نیکیوں کے بجالانے پر پورے طور پر قادر بھی نہیں ہو سکتا اور کبھی نہ کبھی طبعی جذبات اس پر غلبہ کر جاتے ہیں تب گر جاتا ہے اور ٹھوکر کھاتا ہے گویا وہ ایک کمزور بچہ کی طرح ہوتا ہے جو گرنا نہیں چاہتا مگر کمزوری کی وجہ سے گرتا ہے پھر اپنی کمزوری پر نادم ہوتا ہے۔ غرض یہ نفس کی وہ اخلاقی حالت ہے جب نفس اخلاق فاضلہ کو اپنے اندر جمع کرتا ہے اور سرکشی سے بیزار ہوتا ہے مگر پوری طرح غالب نہیں آ سکتا۔‘‘

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 317)

پس جب کسی احمدی کے دل میں کوئی برا خیال آئے تو اسے چاہئے کہ وہ اس کا مقابلہ کرے اور اس برے خیال کو تقویت پکڑ کر اپنے دل میں ارادہ کی صورت اختیار کرنے نہ دے تاکہ وہ عمل کی صورت اختیار نہ کر لے۔ مثلاً فرض کیجئے کہ اس کے کسی پیارے دوست نے کوئی جرم کیا ہے اور وہ اس جرم کا چشم دید گواہ ہے۔ اس کا دوست پکڑا گیا ہو اور اس پر مقدمہ بن گیا ہے اور اگر جرم ثابت ہو جائے تو اسے سزا مل سکتی ہے اس موقعہ پر اسے شہادت کے لئے طلب کیا گیا ہے۔ اگر وہ دوستی کا پاس کرتے ہوئے یہ جھوٹا بیان دے دے کہ میں نے تو ملزم کو یہ جرم کرتے ہوئے نہیں دیکھا تو اس پر اس کے نفس امارہ نے غلبہ پا لیا اور اسے خدا تعالیٰ کی نظر میں گناہ گار بنا دیا۔

انسان کی زندگی میں ایسے بیسیوں مواقع پیدا ہو سکتے ہیں جب وہ جھوٹ بول کر بہت نفع حاصل کر سکتا ہے اور ایسے مواقع پر اس کا طرز عمل اسے بتا دے گا کہ اس کا دل نفس امارہ کا مطیع ہے یا نہیں۔ اگر وہ ایسے مواقع پر بدی کے میلانات کو کچل دیتا ہے اور کسی بدی کا مرتکب نہیں ہوتا تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس نے اپنے نفس لوامہ کو پوری طرح مضبوط کر لیا ہے اور اب اس پر نفس امارہ غلبہ نہیں پا سکتا۔

اگر کسی احمدی کی یہ حالت ہو جائے تو گویا اسے نفس مطمئنہ حاصل ہو گیا یعنی وہ اب با اخلاق ہونے سے بھی ترقی پا کر باخدا ہو گیا ہے اور رضائے الٰہی کے حصول کا بھی حقدار بن گیا ہے یہ نفس مطمئنہ ہے۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

یعنی اے نفس آرام یافتہ جو خدا سے آرام پا گیا اپنے خدا کی طرف واپس چلا آ۔ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ پس میرے بندوں میں مل جا اور میرے بہشت کے اندر آ جا۔

یہ وہ مرتبہ ہے جس میں نفس تمام کمزوریوں سے نجات پا کر روحانی قوتوں سے بھر جاتا ہے اور خدائے تعالیٰ سے ایسا پیوند کر لیتا ہے کہ بغیر اس کے جی بھی نہیں سکتا۔ اور جس طرح پانی اوپر سے نیچے کی طرف بہتا ہے اور بسبب اپنی کثرت اور نیز روکوں کے دور ہونے سے بڑے زور سے چلتا ہے اسی طرح وہ خدا کی طرف بہتا چلا جاتا ہے۔............ پس وہ اسی زندگی میں نہ موت کے بعد ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اسی دنیا میں نہ دوسری جگہ ایک بہشت اس کو ملتا ہے اور جیسا کہ اس آیت میں لکھا ہے کہ تو اپنے رب کی طرف یعنی پرورش کرنے والے کی طرف واپس آ۔ ایسا ہی اس وقت یہ خدا سے پرورش پاتا ہے۔ اور خدا کی محبت اس کی غذا ہوتی ہے۔ اور اسی زندگی بخش چشمہ سے پانی پیتا ہے۔ اس لئے موت سے نجات پاتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 318)

پس ہر ایک احمدی کا فرض ہے کہ وہ نفس امارہ کی تحریکات اور ترغیبات کے فریب میں آ کر کوئی غلط کام نہ کرے اور بدی کی تحریکات کے مقابلہ کے لئے اپنے آپ میں نفس لوامہ پیدا کرے اور اسے اتنا مضبوط کرے کہ جب بھی نفس امارہ کی تحریک سے اس کے دل میں کوئی برا خیال آئے تو اس کا نفس لوامہ اسے دل میں پنپنے نہ دے اور اسے دل سے باہر نکال دے۔ اگر ایسا ہوتا رہے تو سمجھ لیں کہ ان کے نفس لوامہ نے ان کے نفس امارہ پر فتح حاصل کر لی ہے اور اگر وہ ایسا ہی کرتے رہیں گے تو انہیں نفس مطمئنہ حاصل ہو جائے گا اور وہ خدا کے پیارے بن جائیں گے۔

اب ہم ایک بدی کو لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ وہ بدی کیا ہے اور اسے دور کرنے کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ بدیاں تو بہت ہیں یعنی ایسے اعمال جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں قابل مواخذہ گناہ ہیں ان میں سے ایک تکبر ہے۔ آج ہم تکبر کا ہی تجزیہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

’’اور (اس وقت کو یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی فرمانبرداری کرو اس پر انہوں نے تو فرمانبرداری کی۔ مگر ابلیس نے نہ کی۔ اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ پہلے سے ہی کافروں میں سے تھا۔‘‘

(بقرہ آیت: 35)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ کسی واجب الاطاعت حاکم کے کسی معروف حکم کی تعمیل نہ کرنا تکبر ہے۔ قرآن مجید نے قوموں کے زوال کی اصل بنیاد تکبر کو ہی قرار دیا ہے چنانچہ قوم فرعون کی بربادی کے متعلق فرماتا ہے۔

’’اور فرعون نے کہا۔ اے درباریو! مجھے اپنے سوا تمہارا کوئی معبود معلوم نہیں۔ پس اے ہامان! میرے لئے گیلی مٹی پر آگ جلا (یعنی اینٹیں بنوا) پھر میرے لئے ایک قلعہ تیار کر شاید اس پر چڑھ کر میں موسیٰ کے خدا کو معلوم کر لوں اور میں تو اس کو جھوٹوں میں سے سمجھتا ہوں۔

اور اس نے بھی اور اس کے لشکروں نے بھی ملک میں بغیر کسی حق کے تکبر سے کام لیا اور خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹا کر نہیں لے جائے جائیں گے۔ پس ہم نے اس کو بھی اور اس کے لشکروں کو بھی پکڑ لیا اور ان کو سمندر میں پھینک دیا پس دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔‘‘

(القصص آیات 39 تا 41)

اسی طرح شعیب کی قوم کی بربادی کے متعلق فرماتا ہے۔

’’اس کی قوم کے لوگ متکبر ہوئے تھے ان میں سے بڑے لوگوں نے کہا اے شعیب! ہم تجھ کو اور ان کو جو تجھ پر ایمان لائے ہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا پھر تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ۔ اس پر اس نے کہا کہ اگر ہم (اس فعل کو ناپسند بھی کریں تو کیا پھر بھی تم نکال دو گے) اور جو اس کی قوم میں سے کافر تھے اس کے سرداروں نے کہا کہ تم شعیب کی اتباع کرو گے تو تم نقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ پس انکو ایک زلزلہ نے پکڑ لیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرنے کی حالت میں پڑے رہے۔ وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا (ایسے تباہ ہوئے) کہ گویا وہ پہلے کبھی ملک میں بسے ہی نہیں تھے وہ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تھا وہ گھاٹا پانے والوں میں سے ہو گئے۔‘‘

(الاعراف آیات 89، 91، 92، 93)

نیز قرآن کریم فرماتا ہے کہ جو لوگ تکبر کرتے

ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی دعا نہیں سنتا۔

”تمہارا رب کہتا ہے کہ مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا جو لوگ ہماری عبادت کے معاملہ میں تکبر سے کام لیتے ہیں وہ ضرور جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔“ (المومن آیت: 61)

حضرت رسول کریم ﷺ نے دوسرے لوگوں کو ذلیل سمجھنے اور انہیں حقارت کی نظر سے دیکھنے کو تکبر قرار دیا ہے۔چنانچہ حدیث مبارکہ ہے۔

”حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہو گا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں نہیں داخل ہونے دے گا۔ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! انسان چاہتا ہے اس کا کپڑا اچھا ہو اس کی جوتی اچھی ہو وہ خوبصورت لگے۔آپؐ نے فرمایا یہ تکبر نہیں۔اللہ تعالیٰ جمیل ہے وہ جمال کو پسند کرتا ہے۔تکبر دراصل یہ ہے کہ انسان حق کا انکار کرے۔لوگوں کو ذلیل سمجھے ان کو حقارت کی نظر سے دیکھے اور ان سے بری طرح پیش آئے۔“ (صحیح مسلم کتاب الایمان)

حضرت مسیح موعود نے شرک کے بعد تکبر کو بہت بڑا گناہ قرار دیا ہے اور اسے ہی شیطان کی گردن میں طوق لعنت کے ڈالنے کا سبب قرار دیا ہے۔حضور نے اپنی جماعت کو تکبر سے بچنے کے لئے متعدد نصائح فرمائی ہیں جن میں سے بعض درج ذیل کی جاتی ہیں۔

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔“

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنر مند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اَسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل وعیال سمیت نجات پاؤ۔خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو۔اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔

(نزول المسیح۔روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 402)

”قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں۔سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے۔اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا۔سو تم دل کے مسکین بن جاؤ۔عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو۔سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چندروزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ۔کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے۔نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے۔کیونکہ انسان کمزور ہے ہر ایک بدی جو دور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

(تذکرۃ الشہادتین۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63)

”کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کر سکتا جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہو جائیں۔اول تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوتا ہے گر کر زمین سے ہموار ہو جائے۔اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دور کر کے عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرا یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے تعلقات ٹوٹ جائیں جیسا کہ پہاڑ گر کر متصدعاً ہو جاتا ہے۔اینٹ سے اینٹ جدا ہو جاتی ہے۔ایسے ہی اس کے پہلے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی کے تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عداوتیں صرف اللہ کے لئے رہ جائیں۔“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود، جلد دوئم ص 300)

پس ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہیں کہ کیا انہیں نفس امارہ گمراہ کر کے تکبر کا مرتکب تو نہیں بنا رہا اور ایسا ہو تو انہیں اپنے نفس لوامہ کو مضبوط کرنا چاہئے یعنی ایسے موقعہ پر تکبر کی ترغیب پر اپنے آپ کو اس وقت تک ملامت کرتے رہنا چاہئے جب تک کہ وہ خیال دور نہ ہو جائے اور آپ تکبر کے مرتکب ہونے سے بچ جائیں۔ہر مرتبہ جب کبھی تکبر کا جذبہ پیدا ہو تو اسے اسی طرح دباتے رہنا ہو گا حتیٰ کہ دل کی یہ کیفیت بدل جائے اور کسی موقعہ پر بھی تکبر کا اظہار نہ ہو۔گویا اب آپ کا نفس لوامہ ترقی کر کے نفس مطمئنہ بن گیا ہے اور آپ باخدا بن گئے ہیں یعنی اس کے پیارے۔

پس دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کی توفیق دے اور تکبر کے ہر پہلو کو سمجھنے اور اس سے بچنے کی توفیق دے۔

آمین

پھول کھل اٹھے ہونگے

ضبطِ احوال سوچتے ہوں گے
اب تو بس خواب سلسلے ہوں گے

گریہ موقوف ہو چکا ہو گا
بیٹھ کر زخم گن رہے ہوں گے

کربلا رخ بدل چکی ہو گی
دجلے سب خشک ہو گئے ہوں گے

خیمے یکبار جل بجھے ہوں گے
آلِ شبیر سو چکے ہوں گے

مالکانِ جہانِ سرداری
برسرِ دار سج گئے ہوں گے

دَشت میں جنتیں اُگی ہوں گی
خون کے گھونٹ پی لیے ہوں گے

چاند جب تھال میں سجا ہو گا
سر ندامت سے جھک گئے ہوں گے

سر کٹائے جہاں شہیدوں نے
پھول ہی پھول کھل اُٹھے ہوں گے

محمد مقصود احمد منیب

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70441 میں احسن وسیم احمد

ولد وسیم احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ

مسل نمبر 70442 میں روبینہ منیر

زوجہ منیر احمد مجیب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 194 گرام مالیتی اندازاً -/1700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد مجیب خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد منیر احمد مجیب

مسل نمبر 70443 میں منصورۃ المومن

بنت شیخ عبدالرؤف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورۃ المومن۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمنان ولد شیخ عبدالرؤف

مسل نمبر 70444 میں ناصر احمد

ولد منشی غلام محمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ دوکنال واقع چھنی کھچی ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد فاروق

مسل نمبر 70445 میں مونسہ بیگم

زوجہ ناصر احمد راجپوت قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/2100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مونسہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد راجپوت خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد راجپوت ولد ناصر احمد راجپوت

مسل نمبر 70446 میں ذیشان احمد راجپوت

ولد ناصر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 70447 میں غازیہ کرامت

زوجہ ذیشان احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/2520 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غازیہ کرامت۔ گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد راجپوت خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت (مرحوم)

مسل نمبر 70448 میں محمد اقبال بٹ

ولد نور محمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1865 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری عبدالسلام وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد حسین

مسل نمبر 70449 میں شمیم اقبال بٹ

زوجہ محمد اقبال بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/810 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارئخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اقبال بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر نعیم احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 70450 میں انجمن آرا خان

زوجہ غلام قادر خان قوم راول پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع پبی ضلع پشاور مالیتی -/300000 روپے حصہ۔ اس میں میرا خاوند اور بیٹا حصہ دار ہیں (2) پلاٹ 4 مرلہ (تحفہ از والدین) مالیتی -/100000 روپے (3) طلائی زیور 198 گرام مالیتی اندازاً -/2772 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان ماہانہ -/800 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انجمن آرا خان۔ گواہ شد نمبر1 جہان خاں ولد چوہدری ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر2 غلام قادر خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 70451 میں محمد عارف

ولد محمد علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6 1/ایکڑ واقع بھوڑو چک نمبر 18 اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ اس میں ہم 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد محمود ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2 نوید احمد ولد چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 70452 میں قمر نعیم احمد وڑائچ

ولد چوہدری عبدالسلام وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد نعیم وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال بٹ ولد نور محمد بٹ گواہ شد نمبر2 محمد حنیف ولد محمد حسین

مسل نمبر 70453 میں نورالدین وینس

ولد شمس الدین قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 18x16 مربع فٹ واقع بشیر آباد سٹیٹ سندھ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نورالدین وینس۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خاں بھٹی گواہ شد نمبر2 افضال احمد ولد میاں غلام علی

مسل نمبر 70454 میں وسیم احمد کوکن

ولد حمید احمد قوم گل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد کوکن۔ گواہ شد نمبر1 رفیق الرحمن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔ گواہ شد نمبر2 محمد امین بٹ ولد شمس الدین بٹ

مسل نمبر 70455 میں ساجدہ منصور

زوجہ اظہر ناصر ڈار قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 196 گرام اندازاً مالیتی -/2750 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ منصور۔ گواہ شد نمبر1 ضیاء احمد ولد محمد سلیم ڈار۔ گواہ شد نمبر2 اظہر ناصر ڈار خاوند موصیہ

مسل نمبر 70456 میں رانا سعید محمد

ولد رانا دین محمد قوم جٹ رانا پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230 یورو ماہوار بصورت گزارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سعید محمد۔ گواہ شد نمبر1 رانا امتیاز احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر2 رانا عمران محمود ولد رانا سعید محمد

مسل نمبر 70457 میں نواز احمد

ولد صوبہ خان (مرحوم) قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 2003 ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال مالیتی -/825000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 2 کنال مالیتی -/800000 روپے (3) سیم زدہ زمین 4 کنال مالیتی -/100000 روپے (4) مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/525000 روپے نوٹ:۔ جائیداد بالا مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں واقع ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14625 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نواز احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد اعظم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 عاصم محمد طارق ولد دایم غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 70458 میں شہزاد احمد

ولد چوہدری نبی بخش (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود ولد چوہدری فیض احمد

مسل نمبر 70459 میں منصور احمد

ولد چوہدری امجد علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر1 عثمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری امجد علی والد موصی

مسل نمبر 70460 میں عزیز اللہ

ولد عنایت اللہ حساری (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل جاوید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین شہزاد ولد عبدالغفور

مسل نمبر 70461 میں بشریٰ ناہید اظہر

زوجہ محمد اظہر قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 220 گرام اندازاً مالیتی -/2200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ ناہید اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اظہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد خورشید احمد

مسل نمبر 70462 میں حمیرا زاہد

زوجہ زاہد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 320 گرام مالیتی -/3840 یورو (2) 9 مرلہ پلاٹ واقع ربوہ مالیتی -/2000000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حمیرا زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 جمال حبیب ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 70463 میں خولہ رفیق حیات

بنت رفیق احمد حیات قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ خولہ رفیق حیات۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہ ولد محمد اقبال شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

مسل نمبر 70464 میں قاضی مسعود رمضان بھٹی

ولد ناصر بھٹی قوم بھٹی پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/180000 پونڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1950 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی مسعود احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 Riaz.A.H. Cheema۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad

مسل نمبر 70465 میں نصرت احمد

زوجہ سید عمر فرید احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 پونڈ (2) طلائی زیور 63 گرام مالیتی -/500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصرت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ملک۔ گواہ شد نمبر 2 سید عمر فرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 70466 میں نوید اشرف امینی

ولد محمد اشرف امینی قوم امینی پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad ولد عمردین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 70467 میں نعیم احمد

ولد راشد احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت Maintenance مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ڈار ولد ڈاکٹر طفیل ڈار

مسل نمبر 70468 میں انوار احمد ملک

ولد فضل الٰہی ملک قوم اعوان پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/130000 پونڈ (2) مکان واقع دوالمیال مالیتی -/600000 روپے (3) زمین واقع دوالمیال برقبہ 2 کنال 5 مرلے اس وقت مجھے مبلغ -/740.33 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ملک ولد انوار احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 70469 میں

Aqaash Ahmad

ولد Shafiq Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Aqaash Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 صادق ابن چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 70470 میں حنا نگہت احمد

بنت رفیق سفیر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پونڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حنا نگہت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ خان ولد چوہدری محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 سید رفیق احمد

مسل نمبر 70471 میں

Nadeem Ahmad

ولد Sh Iftikhar Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد گواہ شد نمبر1 شمس الدین ولد محمد دین۔ گواہ شد نمبر2 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد

مسل نمبر 70472 میں نیر صباء قیصر

زوجہ عبدالباسط قیصر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ نیر صباء قیصر ۔ گواہ شد نمبر1 طارق مجید ولد عبدالمجید ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالمجید ولد اللہ داد

مسل نمبر 70473 میں اطہر احمد شیخ

ولد طاہر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اطہر احمد شیخ ۔ گواہ شد نمبر1 نوید عمران مغل ولد منور احمد مغل ۔ گواہ شد نمبر2 منور احمد مغل ولد نذیر احمد

مسل نمبر 70474 میں نعیمہ بشریٰ

زوجہ چوہدری ارشد محمود قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24 تولے مالیتی اندازاً -/3000 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ نعیمہ بشریٰ ۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر2 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 70475 میں سعید احمد

ولد ڈاکٹر سردار علی قوم شیخ پیشہ ...... عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان / فلیٹ 4 عدد واقع U.K ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سعید احمد ۔ گواہ شد نمبر1 محمد لطیف ولد امیر الدین گواہ شد نمبر2 فاروق ربانی ولد سردار احمد

مسل نمبر 70476 میں فاخرہ احمد

زوجہ سید رفیق احمد سفیر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1200 یورو (2) حق مہر ادا شدہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامۃ ۔ فاخرہ احمد ۔ گواہ شد نمبر1 محمد ظفر اللہ خان ولد چوہدری محمد خان ۔ گواہ شد نمبر2 سید رفیق احمد سفیر خاوند موصیہ

مسل نمبر 70477 میں Faran Rashid

ولد چوہدری رشید احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/190000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Faran Rashid ۔ گواہ شد نمبر1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ ۔ گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 70478 میں مبین الحق

ولد فتح الحق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبین الحق ۔ گواہ شد نمبر1 لئیق احمد طاہر ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر2 فتح الحق والد موصی

مسل نمبر 70479 میں نائلہ حق

بنت فتح الحق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نائلہ حق ۔ گواہ شد نمبر1 لئیق احمد طاہر ولد فضل حق ۔ گواہ شد نمبر2 فتح الحق والد موصیہ

مسل نمبر 70480 میں ادریس یوسف

ولد محمد یوسف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/100000 پونڈ جس پر بینک قرض -/30000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ادریس یوسف۔ گواہ شد نمبر1 ایم طاہر ورک ۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف والد موصی

مسل نمبر 70481 میں ناصر احمد طاہر

ولد محمد طاہر قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1275 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصر احمد طاہر گواہ شد نمبر1 عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر2 ایم اے محمود

مسل نمبر 70482 میں چوہدری آصف

ولد چوہدری خلیل احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 5 / ایکڑ واقع چک نمبر 159/T.D.A لیہ کا حصہ زمین مالیتی -/500000 روپے (2) مشترکہ

زرعی اراضی 1 ایکڑ واقع چک نمبر 19/R.B کا حصہ زمین مالیتی -/500000 روپے ۔ جائیداد بالا میں 8 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں (3) مشترکہ 1 کنال مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/4000000 روپے کا حصہ۔ یہ 7 بھائیوں کی مشترکہ ملکیتی ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری آصف ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشد محمود ۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد سعید

مسل نمبر 70483 میں طارق محمود اوپل

ولد محمد نواز قوم اوپل پیشہ...... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق محمود اوپل ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت زیروی ولد صوفی خدا بخش زیروی ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ظفر ولد عبدالکریم ڈار

مسل نمبر 70484 میں عمران احمد

ولد محمد اشرف قوم ہندل پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ندیم احمد ملک ولد کلیم اے ملک۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 70485 میں ممتاز احمد ملک

ولد ملک محمد خان قوم اعوان پیشہ انجینئر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1137.77 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ممتاز احمد ملک گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ملک ولد ظریف احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 2 عاصم ممتاز ملک ولد ممتاز احمد ملک

مسل نمبر 70486 میں عاصم منیر

ولد طارق منیر قوم...... پیشہ طالب علم 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270 پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عاصم منیر ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری رشید احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 70487 میں ڈاکٹر قمرالدین محمد

ولد نذیر محمد قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت 1989ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/120000 پونڈ (2) زمین واقع Trinidad مالیتی -/10000 پونڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ڈاکٹر قمرالدین محمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

☆......☆......☆

حضرت عمیر بن رئاب بن حذیفہؓ

آپؓ اسلام میں سابقین میں سے تھے اور ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ میں شامل تھے۔ آپؓ حضرت خالد بن ولیدؓ کے ساتھ عین تمر کی لڑائی میں شامل ہوئے اور اسی لڑائی میں شہید ہوئے۔ یہ عہد خلافت صدیقی تھا۔

تیرا فیضِ عام

فیض سے اپنے با ہُنر کر دے
اب مرے لفظ میں اثر کر دے

چشمِ گریاں ہے اس کی فُرقت میں
ہجر کا وقت مختصر کر دے

ظلمتوں سے نکالنے والے
شبِ دیجور کی سحر کر دے

یوں تو جاری ہے تیرا فیضِ عام
ہم پہ بھی لُطف کی نظر کر دے

کتنا بے تاب ہے یہ کاسۂ دل
کوچۂ یار میں خبر کر دے

اعظم نوید

دنیا کی پہلی مکمل بولتی فلم
''لائٹس آف نیویارک''

19 ویں صدی کے اواخر میں دنیا میں متحرک فلمیں بننی شروع ہوگئی تھیں لیکن ان میں سب سے بڑی کمی یہ تھی کہ یہ فلمیں خاموش ہوا کرتی تھیں ۔ ان فلموں کو آواز دینے کے لئے ایڈیسن اور کچھ اور موجدین نے یہ طریقہ کار اختیار کیا تھا کہ فلم کے مکالمے علیحدہ سے فونوگراف پر ریکارڈ کر لئے جاتے تھے جو فلم کے ساتھ ساتھ چلا دیئے جاتے تھے۔ مگر ظاہر ہے یہ ایک ناقص طریقہ تھا اس لئے فلموں کے موجدین اس کوشش میں مسلسل مصروف رہے کہ ان فلموں میں تصویروں کے ساتھ ہی مکالمے ریکارڈ کرنے کا کوئی طریقہ ایجاد کیا جائے ۔

1920ء کے اوائل میں لی ڈی فوریسٹ (Lee De Forest) نامی ایک موجد کی کوششوں سے ایک ایسا طریقہ ایجاد ہوگیا جس میں تصویر کے ساتھ ساتھ آواز بھی ریکارڈ ہونے لگی۔

اسی دوران فلم ساز اس نتیجے پر پہنچ چکے تھے کہ عوام خاموش فلموں سے بیزار ہونے لگے ہیں ۔ چنانچہ انہوں نے سینما گھروں میں پس پردہ موسیقی کا اہتمام کرنا شروع کیا اور ساتھ ہی ساتھ ایسے افراد کا بھی جو فلم کے مناظر پر رننگ کمنٹری کرتے رہتے تھے لیکن لوگ بہت جلد اس سے بھی اکتا گئے ۔

1927ء میں جب ولیم فوکس نامی ایک فلمساز نے ایک ایسی نیوز ریل تیار کی جس میں آواز بھی شامل تھی تو اسے خاصی پذیرائی حاصل ہوئی۔ پھر 6 اکتوبر 1927ء کو وارنر برادران کی فلم دی جاز سنگر (The Jazz Singer) ریلیز ہوئی ۔ جو جزوی طور پر متکلم تھی ۔ اس فلم میں مجموعی طور پر 354 الفاظ بولے گئے تھے اور فلم کے ہیرو کا نام ال جولسن (Al-Jolson) تھا ۔ دراصل وارنر برادران کا ارادہ ابھی متکلم فلم بنانے کا نہیں تھا انہوں نے محض تجربے کی خاطر اپنی فلم میں آواز شامل کر لی تھی مگر عوام نے ان کے اس تجربے کا ایسا والہانہ خیر مقدم کیا کہ وہ اگلے برس ایک مکمل متکلم فلم بنانے پر مجبور ہوگئے ۔

اس فلم کا نام ''لائٹس آف نیویارک'' تھا۔ اس فلم کا پریمیئر شو 6 جولائی 1928ء کو نیویارک کے Strand theatre میں منعقد ہوا۔ فلم میں مرکزی کردار Helene Costello نے ادا کیا تھا ۔ یہ فلم ابتداء سے انتہا تک مکمل طور پر بولتی ہوئی فلم تھی ۔ 21 جولائی 1928ء کو یہ فلم باقاعدہ نمائش کے لئے پیش ہوئی تو عوام اس فلم پر ٹوٹ پڑے اور اس فلم نے مقبولیت کے تمام اگلے پچھلے ریکارڈ توڑ دیئے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس فلم پر تقریباً 75 ہزار ڈالر لاگت آئی تھی ۔ جبکہ اس فلم سے ہونے والی آمدنی 40 لاکھ ڈالر سے بھی زیادہ تھی ۔

پھر تو ہر فلم ساز متکلم فلمیں بنانے لگا ۔ 1929ء کے اواخر تک امریکہ کے 75 فیصد سینما گھر اور 1930ء کے اواخر تک 100 فیصد سینما گھر، ساؤنڈ سسٹم سے آراستہ ہو چکے تھے ۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل چیکوسیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758, 0300-7709458
0300-7704354, 0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

ایمان کی آزمائش کا ذریعہ

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں:۔

تیسرا فرض جس کی طرف میں جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں وہ وصیت کا مسئلہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ وصیت ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ہے۔ اور وہ اس کے ذریعہ دیکھنا چاہتا ہے کہ کون سچا مومن ہے اور کون نہیں۔ ہماری جماعت اس وقت لاکھوں کی تعداد میں ہے مگر وصیت کرنے والے صرف دو تین ہزار ہیں۔ حالانکہ وصیت ایسی چیز ہے جو یقینی طور پر خدا کا مقرب ہونا ظاہر کرتی ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ مومن ہی وصیت کرتا ہے لیکن اس میں بھی شبہ نہیں کہ اگر کسی شخص میں کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہوں تو جب وہ وصیت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے اس وعدہ کے مطابق کہ بہشتی مقبرہ میں صرف جنتی ہی مدفون ہوں گے، اس کے اعمال کو درست کر دیتا ہے۔ پس وصیت اصلاح نفس کا زبردست ذریعہ ہے کیونکہ جو بھی وصیت کرے گا اگر وہ ایک وقت میں جنتی نہیں تو بھی وہ جنتی بنا دیا جائے گا اور اگر اعمال اس کے زیادہ خراب ہیں تو خدا اس کے نفاق کو ظاہر کر کے اسے وصیت سے الگ کر دے گا۔ غرض وصیت کرنے والے کو یا تو اللہ تعالیٰ اصلاح نفس کی توفیق دے کر جنتی بنا دے گا یا اسے وصیت سے الگ کر کے اس کے نفاق کو ظاہر کر دے گا۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ ادنیٰ سے ادنیٰ قربانی کا درجہ جو حضرت مسیح موعود نے رکھا ہے یعنی دسواں حصہ جماعت کا معتدبہ حصہ اس میں بھی حصہ نہیں لیتا حالانکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت وصیت کی طرف توجہ کرے تو ایک کثیر حصہ بخوبی وصیت کر سکتا ہے۔ مگر افسوس یہ ہے کہ لوگ توجہ نہیں کرتے۔ اب ہمارا سلسلہ خدا کے فضل سے اس مقام تک پہنچا ہوا ہے کہ بہت سی روکیں ہمارے راستہ سے دور ہو گئی ہیں اور کروڑوں آدمی ایسے ہیں جو مانتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود سچے تھے۔ مگر ضرورت یہ ہے کہ ہم ان کے پاس پہنچیں اور انہیں سلسلہ میں داخل کریں۔ مگر ابھی سامان ہمارے پاس ایسے نہیں۔ جاہلوں کو جانے دو تم سمجھدار لوگوں سے بات کرو، فوراً تمہیں محسوس ہو گا کہ ان کے دل حضرت مسیح موعود کی صداقت کے قائل ہیں۔ ضرورت ہے کہ ان کے پاس پہنچا جائے مگر اس کے لئے (-) وسعت کی ضرورت ہوگی اور یہ وسعت پھر سرمایہ چاہتی ہے۔ اسی طرح سینکڑوں ممالک کے لوگ ہیں وہ چاہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی ہمارا (-) جائے، مگر ہم نہیں بھیج سکتے۔ گویا ایک زمانہ تو ایسا تھا کہ جب ہم لوگوں کو اپنی باتیں سنانا چاہتے تھے اور وہ سنتے نہیں تھے۔ یا اب یہ حالت ہے کہ لوگ ہماری باتیں سننا چاہتے ہیں اور ہم سنا نہیں سکتے۔ اس روک کو دور کرنا ہمارا فرض ہے۔ میں سمجھتا ہوں اگر دوست وصیت کی طرف توجہ کریں تو یہ روک اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد دور ہو سکتی ہے۔ (خطبات محمود جلد 13 ص 562)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مولانا عبدالعزیز گرفتار، سینکڑوں طلبا وطالبات نے ہتھیار ڈال دیئے۔ لال مسجد کے خطیب مولانا عبدالعزیز ڈرامائی انداز میں برقعہ پہن کر سرینڈر کرنے والی طالبات کے ہمراہ فرار ہونے کی کوشش میں گرفتار کر لئے گئے۔ سیکیورٹی فورسز نے کرفیو نافذ کر کے لال مسجد کا محاصرہ جاری رکھا اور ڈیڈ لائن میں بار بار توسیع کی جاتی رہی جس کے دوران 1200 سے زائد طلبہ وطالبات نے خود کو حکام کے حوالے کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 16 ہوگئی۔ مولانا عبدالعزیز اور مولانا عبدالرشید غازی سمیت 400 افراد کے خلاف قتل اور دہشت گردی کی دفعات کے تحت مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔ مولانا عبدالعزیز کے ٹی وی چینلز پر گرفتاری کے بعد نشر ہونے والے انٹرویو کے بعد طلبہ نے بڑی تعداد میں اپنے آپ کو سرینڈر کرنا شروع کر دیا ہے۔

شمالی وزیرستان میں فوجی قافلے پر خودکش حملہ، 11 ہلاک۔ شمالی وزیرستان میں پاک فوج کے قافلے پر خودکش حملے میں 6 جوانوں سمیت 11 افراد جاں بحق ہو گئے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی میر علی قصبہ کے قریب چیک پوسٹ پر فوجی قافلے سے ٹکرا دی۔ خودکش حملہ آور اور گاڑی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ دھماکہ سے 5 فوجی اور 4 راہگیر موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک فوجی اور ایک راہگیر ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ دو زخمی شہریوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

عدالت نے بے نظیر اور زرداری کو گوشوارہ ریفرنس سے بری کر دیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اسلام آباد نے سابق وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف علی زرداری کو گوشوارہ ریفرنس میں بری کر دیا ہے۔ مقدمے کا فیصلہ سناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 95-1994ء میں بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری نے جب اپنے اثاثوں کے گوشوارے جمع کروائے تھے اس وقت یہ جرم نہیں تھا اور عوامی نمائندگان کا ایکٹ 2002ء میں بنایا گیا تھا۔ فاضل عدالت نے کہا کہ اس ایکٹ کے تحت 1995ء میں ہونے والے جرم کی سزا نہیں دی جا سکتی۔

پاکستان اور بھارت یوم آزادی پر قیدیوں اور ماہی گیروں کو رہا کر دیں گے۔ پاکستان اور بھارت نے ہر قسم کی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہوئے دہشت گردی کی سرگرمیوں کے خلاف مؤثر اور دیرپا اقدامات کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ دونوں ملکوں نے اپنی مدت سزا مکمل کرنے والے قیدیوں اور ماہی گیروں کو 14 اور 15 اگست تک رہا کرنے سے اتفاق کیا ہے۔ سفارتی رسائی کے بارے میں معاہدے کے مسودے کو حتمی شکل دے دی گئی جبکہ ویزا معاہدے پر دستخطوں کی جانب بھی قابل ذکر پیش رفت کی گئی ہے۔

صوبائی حکومت اور پولیس کو بھکاریوں کی تفصیلات جمع کرانے کی مہلت ختم۔ لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے صوبہ بھر میں معذور بھکاریوں کی تفصیلات جمع کرنے کے لئے صوبائی حکومت اور انسپکٹر جنرل پولیس کو دی گئی 2 ماہ کی مہلت ختم ہوگئی ہے۔ فاضل عدالت کے روبرو قائداعظم لاء کالج کے پرنسپل نفیر اے ملک کی طرف سے افضل حیدر نے یہ رٹ درخواست دائر کی تھی۔ رٹ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ صوبے میں گداگری اور اس قسم کی حرکتوں کی روک تھام کے لئے متعدد قوانین موجود ہیں مگر پولیس ان پر توجہ نہیں دیتی۔ ان بھکاریوں کو کنٹرول کرنے والے ٹھیکیدار کروڑوں روپے کما رہے ہیں۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی

طلوع فجر	3:27
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

باہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7, Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz, Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed, Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

قیمتوں میں زبردستی کمی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ 047-6212310

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون 047-6213944

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فینسی جیولرز

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54 Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ربوہ میں کریڈٹ کارڈ کی سہولت بھی موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321